2593-زلزلوں کی کثرت کا سبب

سوال

بہت سارے ممالک زلزلوں کا شکار ہوئے ہیں مثلا ترکی ، مکسیکو، تائیوان ، جاپان وغیرہ تو کیا یہ کسی چیز پر دلالت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

سب تعریفات اللہ تبارک وتعالی کے لیے ہی ہیں اور اللہ تعالی کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طریقہ پر چلنے والوں پر درود وسلام ہو :

بلاشبہ اللہ سبحانہ وتعالی اپنے فیصلے میں علیم وحکیم ہے ، اور اسی طرح وہ شریعت اور احکام میں بھی علیم وحکیم ہے ، وہ اللہ سبحانہ وتعالی جو چاہے اپنی نشانیوں کو پیدا فرماتا اور اسے اپنے بندوں کے تخویف اور ڈر اور نصیحت وعبرت کا باعث بناتا ہے اور انہیں ان پر جو احکامات واجب کیے ہیں ان کی یاددہانی کرانے کا باعث بناتا ہے ، اور اسی طرح اس میں انہیں شرک سے بچنے کی تحذیر اور اس بات کا اشارہ ہوتا ہے کہ وہ اس کے حکم کی مخالفت نہ کریں اور جس سے روکا گیا ہے اس کے مرتکب نہ ٹھریں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا جس کا ترجمہ یہ ہے :

{ہم تو لوگوں کو ڈرانے کے لیے ہی نشانیاں بھیجتے ہیں} الاسراء (59) ۔

اور دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی اور خود ان کی اپنی ذات میں بھی دکھائیں گے یہاں تک کہ ان ظاہر ہوجائے گا کہ حق یہی ہے ، کیا آپ کے رب کا ہر چیز پر واقف اور آگاہ ہونا کافی نہیں} فصلت (53) ۔

اور ایک جگہ پر کچھ اس طرح فرمایا :

{آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑادے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھادے} الانعام (65) ۔

امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے اپنی صحیح میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب یہ آیت نازل ہوئی :

{آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے}

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا میں تیرے چہرے کی پناہ میں آتا ہوں ، **{یا تمہارے پاؤں تلے سے}** تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اعوذ بوجھک میں تیرے چہرے کی پناہ میں آتا ہوں) صحیح بخاری (193/5) ۔

اور ابوشیخ اصبھانی رحمہ اللہ نے مجاھد رحمہ اللہ سے اس آیت کی تفسیر .{آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے}. میں سے نقل کیا ہے کہ یہ تم پر چیخ اور پتھر اور آندھی بھیج دے .{یا تمہارے پاؤں تلے سے}. انہوں نے کہا کہ نیچے سے زلزلہ اور زمین میں دھنسانا ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ان دنوں بہت سارے ممالک میں جو زلزلے آرہے ہیں وہ انہیں نشانیوں میں سے ہیں جن سے اللہ تعالی اپنے بندوں کو تخویف دلاتا اور یاددہانی کراتا ہے ، یہ سب زلزلے اور دوسرے تکلیف دہ مصائب جن کا سبب شرک وبدعت اور معاصی وگناہ ہیں ، کیونکہ اللہ تعالی نے اس کا ذکر کچھ اس طرح کیا ہے :

.{تمہیں جو کچھ مصائب پہنچتے ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے ، اور وہ (اللہ تعالی) تو بہت سی باتوں سے درگزر فرمادیتا ہے}. الشوری (30) ۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ بھی فرمایا :

.{تجھے جو بھلائی ملتی ہے وہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچتی ہے وہ تیرے اپنے نفس کی طرف سے ہے}. النساء (79) ۔

اللہ تعالی نے سابقہ امتوں کے متعلق فرمایا :

.{پھر تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے وبال میں گرفتار کرلیا ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی اور بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے ڈبو دیا اور اللہ تعالی ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ یہی لوگ اپنے آپ پر ظلم کررہے ہیں}. العنکبوت (40) ۔

تو مکلف مسلمان وغیرہ پر یہ واجب اور ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کی طرف رجوع کرے اور اپنے گناہوں اور معاصی سے توبہ کرے ، اور اپنے دین اسلام پر استقامت اختیار کرے اور ہر قسم کے گناہ اور شرک وبدعات سے بچے تاکہ اسے دنیا وآخرت میں ہر قسم کے شر سے نجات وعافیت حاصل ہو اور اللہ تعالی اس سے ہر قسم کے مصائب وبلایا دور کرے اور ہر قسم کی خیر وبھلائی عطا فرمائے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اس فرمان میں کہا ہے :

.{اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاري اختیار کرتے تم ہم ان پر آسمان وزمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا}. الاعراف (96) ۔

اور ایک جگہ پر اللہ سبحانہ وتعالی نے اہل کتاب کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

.{اور اگر یہ لوگ تورات وانجیل اور ان کی جانب جو کچھ اللہ تعالی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ان کے پورے پابند رہتے تو یہ لوگ اپنے اوپر سے اور نیچے سے روزیاں پاتے اور کھاتے}. المائدۃ (66) ۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{کیا پھر بھی ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے فکر ہوگئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آپڑے اور وہ سورہے ہوں ، اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے فکر ہوگئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آپڑے اور وہ کھیل کود میں مصروف ہوں ، کیا وہ اللہ تعالی کی اس پکڑ سے بے فکر ہوگئے ہیں تو اللہ تعالی کی پکڑ سے نقصان اٹھانے والوں کے علاوہ اور کوئی بے فکر نہیں ہوتا}. الاعراف (97-99) ۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

بعض اوقات اللہ تعالی زمین کو سانس لینے کی اجازت دیتا ہے تو زمین میں بہت بڑے بڑے زلزلے بپا ہوتے ہیں ، تو اس سے اللہ تعالی کے بندوں میں خوف اور خشیت الہی اور اس کی طرف رجوع ، معاصی وگناہ سے دوری اور اللہ تعالی کی جانب گریہ زاری اور اپنے کیے پر ندامت پیدا ہوتی ہے ۔

جیسا کہ جب زلزلہ آیا تو سلف میں سے کسی نے کہا :

تمہارا رب تمہاری ڈانٹ ڈپٹ کررہا ہے ، اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے جب مدینہ میں زلزلہ آیا تو فرمانے لگے : لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں وعظ و نصیحت کی اور کہنے لگے اگر یہ زلزلہ دوبارہ آیا میں تمہیں یہاں نہیں رہنے دونگا ۔ ابن قیم رحمہ اللہ کی کلام ختم ہوئی ۔

اس پر سلف سے بہت ہی زیادہ اثار منقول ہیں ۔

توزلزلہ یا کوئی اور اللہ تعالی کی نشانی مثلا سورج وچاند گرہن ، اور سخت ترین آندھی اور بگولہ وغیرہ ظاہر ہو تو اللہ تعالی کی طرف رجوع اور توبہ میں جلدی کرنی چاہیے اور اس کی طرف گریہ زاری اور اس سے عافیت کا سوال اور کثرت سے ذکرواذکار اور استغفار کی جائے جس طرح کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا اور انہوں نے سورج گرہن کے موقع پر فرمایا کہ :

اگر تم اس طرح کی کوئی چیز دیکھو تو اللہ تعالی کے ذکر اور اس سے دعا واستغفار میں جلدی کیا کرو ۔

یہ حدیث کا ایک حصہ ہے جسے امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح (30/2) میں اور امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح مسلم (628/2) میں روایت کی ہے ۔

اور اسی طرح اس وقت فقراء ومساکین پر رحم کھانا اور ان پر صدقہ کرنا بھی مستحب ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رحم کرنے والوں پر اللہ ورحمن بھی رحم کرتا ہے ، زمین پر رہنے والوں پر رحم کرو تو آسمان میں رہنے والا (اللہ تعالی) تم پر رحم کرے گا) ۔ سنن ابوداود (285/13) سنن ترمذي (6/ 43) ۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رحم کیا کرو تم پر بھی رحم کیا جائے گا) مسند احمد (165/2) ۔

اور صحیح بخاری میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا) صحیح بخاری (75/5) صحیح مسلم (4/1809) ۔

عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالی سے روایت کی گئی ہے کہ وہ زلزلے آنے لگتے تو اپنے گورنروں کو حکم جاری کرتے کہ صدقہ وخیرات کرو ۔

ہر برائی اور شر سے عافیت وسلامتی کے اسباب میں ایک سبب یہ بھی ہے کہ ولی الامر اور صاحب اقتدار وسلطہ بے وقوفوں اور برے لوگوں کو برائی سے روکیں اور انہیں حق پر لائیں اور اپنی رعایا میں شریعت اسلامیہ نافذ کریں ، اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترویج دیں جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی نے بھی اس کا طرف راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا ہے :

{ مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ومعاون اور دوست ہیں ، وہ بھلائیوں کا حکم دیتے اور برائیوں سے روکتے ہیں ، نمازکی پابندی کرتے اور اورزکوۃ ادا کرتے ہیں ، اللہ تعالی کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالی بہت جلد رحم فرمائے گا بلاشبہ اللہ تعالی غلبہ اور حکمت والا ہے } التوبة (71) ۔

اورایک مقام پراللہ سبحانہ وتعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

.{جواللہ تعالی کی مدد کرے گا اللہ تعالی بھی ضرور اس کی مدد کرے گا، بلاشبہ اللہ تعالی بڑي قوتوں والا بڑے غلبے والا ہے ، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم زمین میں ان کے پاؤں جما دیں تو یہ پوری پابندی سے نمازپڑھیں اورزکاۃ ادا کریں اوراچھے کاموں کا حکم دیں اور برائی سے روکیں تمام کاموں کا انجام اللہ تعالی ہی کے اختیار میں ہے}. الحج (41/40) ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی نے ایک اورمقام پراس طرح فرمایا :

.{اورجو شخص اللہ تعالی سے ڈرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے ، اوراسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو، اورجو شخص اللہ تعالی پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہوگا}. الطلاق (2/3) ۔ اس موضوع میں آیات توبہت زیادہ ہیں ہم اسی پراکتفا کرتے ہیں ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو بھی اپنے بھائی کی مدد اور تعاون کرتا ہے اللہ تعالی بھی اس کی مدد اور تعاون میں رہتا ہے) صحیح بخاری (98/3) صحیح مسلم (1996/4) ۔

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

(جس نے بھی کسی مومن سے دنیاوی تکلیف کا ازالہ کیا تو اللہ تعالی روز قیامت اس کی تکلیف ختم کرے گا ، اورجس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی اللہ تعالی اسے دنیا وآخرت میں اسانی فراہم کرے گا ، اورجس نے بھی کسی مسلمان کی ستر پوشی کی اللہ تعالی دنیا وآخرت میں اس کی ستر پوشی فرمائے گا ، اوراللہ تعالی اس وقت بندے کی مدد اور تعاون میں رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد اور تعاون کرتا ہے) صحیح مسلم (2074/4) اوراس طرح کی احادیث بھی بہت زیادہ ہیں ۔

اللہ تعالی ہی سے ہم سوال کرتے ہیں کہ وہ سب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اورانہیں دین کی سمجھ عطا فرمائے اوردین اسلام پراستقامت نصیب فرمائے اورہر قسم کے گناہوں اورمعاصی سے توبہ کرنے کی توفیق دے ، اورسب مسلمان حکمرانوں کو بھی درست کرے اوران کے ساتھ حق کی مدد فرمائے اورباطل کوان کے ساتھ ذلیل ورسوا کرے اورانہیں اللہ تعالی کے بندوں میں شریعت اسلامیہ نافذ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے ۔

انہیں اورسب مسلمانوں کو ہر قسم کی گمراہی اورفتنوں اورشیطان کی وسوسوں سے محفوظ رکھے بلاشبہ اللہ تعالی اس پر قادر ہے آمین یا ربا العالمین ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اورصحابہ کرام اورقیامت تک ان کے طریقے پرچلنے والوں پر رحمتیں برسائے ۔ آمین ۔ ۔